[AS **INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]**

A

Bill

further to amend the Federal Board of Intermediate and Secondary Education, Act (LXVIII OF 1975)

WHEREAS it is expedient to amend the Federal Board of Intermediate and Secondary Education, Act (LXVIII OF 1975), for the purposes hereinafter appearing.

It is hereby enacted as follows:-

1. Short title and commencement.– (1) This Act shall be called the Federal Board of Intermediate and Secondary Education (Amendment) Act, 2025.

(2) It shall come into force at once.

2. Amendment of section 5, Act LXVIII of 1975.– In the Federal Board of Intermediate and Secondary Education Act, 1975 (LXVIII of 1975), in section 5, for the full stop at the end, a colon shall be substituted and thereafter the following proviso shall be added, namely:-

"Provided that one third female representation as far as practicable shall be ensured.".

STATEMENT OF OBJECT AND REASONS

Cabinet Division communicated Honorable Prime Minister's directives to *ensure "33% women representations in all Federal Boards, Statutory Bodies, Public Sector Organizations, and Allied Committees under the Federal Government (Task No. T16367C)"*. In order to ensure the compliance of the above, Ministry of Federal Education and Professional Training has started process of making necessary amendments in the existing laws of the autonomous organizations under the ambit of the Ministry.

2. There is a dire need to bring adequate amendments in the existing Federal Board of Intermediate and Secondary Education, Act (LXVIII of 1975). The Bill seeks to achieve the aforesaid object.

Sd/-

Dr. Khalid Maqbool Siddiqui
Federal Minister for
Federal Education and Professional Training
Government of Pakistan
Islamabad

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

وفاقی ثانوی واعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ ایکٹ (نمبر ۶۸ بابت ۱۹۷۵ء) میں مزید ترمیم کرنے کا بل

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ وفاقی ثانوی واعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ ایکٹ (نمبر ۶۸ بابت ۱۹۷۵ء) میں بعد ازاں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے ترمیم کی جائے۔

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) اس ایکٹ کو وفاقی ثانوی واعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۵ء کے نام سے موسوم کیا جائے گا۔

۲۔ یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۶۸ بابت ۱۹۷۵ء کی دفعہ ۵۹ کی ترمیم:۔** وفاقی ثانوی واعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ ایکٹ، ۱۹۷۵ء (نمبر ۶۸ بابت ۱۹۷۵ء) کی دفعہ ۵ میں، آخر میں ختمے کو وقفہ کامل سے تبدیل کر دیا جائے گا اور بعدازاں حسب ذیل فقرہ شرطیہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''مگر شرط یہ ہے کہ جہاں تک ممکن ہو خواتین کی ایک تہائی نمائندگی کو یقینی بنایا جائے گا''۔

بیان اغراض ووجوہ

کیبنٹ ڈویژن نے معزز وزیراعظم کی ہدایات سے مطلع کیا ہے کہ ''وفاقی حکومت کے ماتحت تمام وفاقی بورڈ، آئینی اداروں، سرکاری شعبے کی تنظیموں، اور الائیڈ کمیٹیوں میں ۳۳ فیصد خواتین کی نمائندگی کے امر کو یقینی بنایا جائے ''(ٹاسک نمبر T16367C)''' مذکورہ بالا ہدایات کی تعمیل کے امر کو یقینی بنانے کے لیے، وزارت وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت نے اپنے دائرہ اختیار میں آنے والی خودمختار تنظیموں کے رائج قوانین میں ضروری ترامیم کرنے کا عمل شروع کیا ہے۔

۲۔ موجودہ وفاقی ثانوی و اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ ایکٹ (نمبر ۶۸ بابت ۱۹۷۵ء) میں مناسب ترامیم کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ اس بل کی غرض مذکورہ بالا مقصد کا حصول ہے۔

ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی
وفاقی وزیر برائے وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت
حکومت پاکستان
اسلام آباد